



## سوال

(342) حاملہ عورت سے جماع کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ بیوی سے جماع کرنا جائز ہے؟ کیا کتاب و سنت میں اس کی حرمت یا حلت کے بارے میں کوئی نص موجود ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کے لیے حاملہ عورت سے جماع کرنا جائز ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَسَاءَ مَا كَرِهْتُمْ (البقرة 2 223)

”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔“

مزید برآں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذِينَ هُمْ لِأُزْوَجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا تَلَاحَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۖ (المومنون 23 5-6)

”اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی نگہداشت رکھنے والے ہیں، ہاں البتہ اپنی بیویوں اور لونڈیوں سے نہیں، کہ اس صورت میں ان پر کوئی الزام نہیں ہے۔ (یعنی وہ ان سے جماع کر سکتے ہیں)“

اللہ تعالیٰ نے لفظ (عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ) مطلقاً بیان فرمایا ہے اور یہ اس لیے کہ اصل میں آدمی کا اپنی بیوی سے استمتاع ہر حالت میں جائز ہے۔ کتاب و سنت میں عورت سے اجتناب کے بارے میں وارد احکام ہی اس عموم سے مانع ہو سکتے ہیں، اس بناء پر حاملہ عورت سے جماع کے جواز کے بارے میں کسی مستقل دلیل کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ جواز اصل ہے۔ آدمی کے لیے دوران حیض شرم گاہ میں جماع کرنا جائز نہیں ہے، اس کے علاوہ وہ کسی بھی حصے سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ اسی طرح بیوی کی دہریں میں جماع کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ کیونکہ وہ گندگی اور نجاست کا محل ہے۔ نفاس کی حالت میں بھی خاوند بیوی سے جماع نہیں کر سکتا۔ جب وہ حیض اور نفاس سے پاک ہو جائے تو اس سے جماع کرنا جائز ہے۔ اگر عورت نفاس کے دوران چالیس دن سے پہلے ہی پاک ہو جائے تو جماع کرنا جائز ہے۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔



هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 357

محدث فتویٰ